16-05-2024 THURSDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆ ریاستی کابینہ کا کل اہم اجلاس ہوگا جس میں تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے درمیان زیر التوا مسائل پر غور وخوص کیا جائے گا۔

☆ الیکشن کمیشن نے کہا کہ جاریہ لوک سبھا انتخابات کے چار مراحل میں پینتالیس کروڑ سے زیادہ رائے دہندوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہے۔

☆ دہلی ہائی کورٹ نے مبینہ ایکسائز پالیسی اسکام میں بی آر ایس کی ایم ایل سی کویتا کی درخواست ضمانت پر سی بی آئی کو نوٹس جاری کی ہے۔

☆ مرکزی حکومت نے ذیابطیس، امراض قلب اور امراض جگر کے علاج کیلئے استعمال کی جانے والی اکتالیس ادویات کی قیمت کم کردی ہے۔

☆☆☆☆☆

لوک سبھا انتخابات کے پہلے چار مراحل میں پینتالیس کروڑ سے زیادہ ووٹرس نے اپنے حق رائے دہی استعمال کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے آج اپنے ایک بیان میں کہا کہ عام انتخابات 2024 کے پہلے چار مراحل میں مجموعی رائے دہی 69.95 فیصد رہی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ بھاری رائے دہی دنیا بھر کیلئے بھارتی ووٹرس کی جانب سے ایک پیغام ہے۔ اس نے ووٹرس سے اپیل کی کہ وہ باقی تین مراحل میں کثیر تعداد میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔ کمیشن نے رائے دہندوں میں شعور بیدار کرنے کیلئے اہم شخصیتوں اور سرکاری و خانگی اداروں کی خدمات حاصل کی ہیں۔

☆☆☆☆☆

بی جے پی کے ریاستی صدر اور سابق ایم ایل اے این وی ایس ایس پربھاکر نے چیف منسٹر ریونت ریڈی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب سے کانگریس پارٹی اقتدار پر آئی ہے وہ کسانوں کے مسائل کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ پارٹی کے دفتر میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ انتظامیہ نے کسانوں کی بہبود کی کوئی پرواہ نہیں کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریونت ریڈی نے انتخابات سے قبل جھوٹے وعدوں کے ذریعہ کسانوں کو دھوکہ دیا اور اقتدار پر آنے کے بعد ان کی ضروریات کو نظر انداز کر دیا۔ پربھاکر نے ریاست میں کسانوں کو درپیش کئی مسائل کا ذکر کیا جن میں پیداوار یت میں کمی، زرعی مقاصد کیلئے برقی کٹوتی میں اضافہ اور نہروں میں ناکافی پانی کی سربراہی شامل ہے۔ انہوں نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ غیر موسمی بارش کی وجہ سے متاثرہ فصلوں کیلئے کسانوں کو معاوضہ دینے میں بھی ناکام ہوگئی ہے۔

☆☆☆☆☆

سپریم کورٹ نے آج فیصلہ سنایا کہ انفوسمنٹ ڈائرکٹوریٹ منی لانڈرنگ کے الزامات پر کسی ملزم کو گرفتار نہیں کرسکتی جبکہ خصوصی عدالت نے انفوسمنٹ ڈائرکٹوریٹ میں شکایت کو نوٹ کرلیا ہو۔ عدالت نے کہا کہ جرم کا نوٹ لینے کے بعد انفوسمنٹ ڈائرکٹوریٹ اور اس کے عہدیدار پی ایم ایل اے قانون کی دفعہ 19 کے تحت شکایت میں ملزم بتائے گئے شخص کو گرفتار کرنے کا اختیار نہیں رکھتے۔ جسٹس ابھئے اوکا اور اجل بھویان پر مشتمل بنچ نے کہا کہ اگر انفوسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کو کسی ملزم کی تحویل چاہیے تو اسے خصوصی عدالت سے رجوع کرنا پڑے گا۔ بنچ نے مزید کہا کہ اگر ای ڈی اسی جرم کے تعلق سے زائد تحقیقات کرنا چاہتی ہے تو وہ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرسکتی ہے جسے شکایت میں ملزم نہیں بتایا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

دہلی ہائی کورٹ نے مبینہ ایکسائز پالیسی اسکام میں بی آر ایس کی لیڈر کویتا کی درخواست ضمانت پر سی بی آئی کو نوٹس جاری کی ہے۔ جسٹس سورنا کانتا شرما نے کویتا کی ریٹ عرضی پر سی بی آئی کو جواب دائر کرنے کی ہدایت دی۔ کویتا نے سی بی آئی کی جانب سے اپنی گرفتاری اور تحویل کو چیلنج کیا ہے۔ اس معاملہ کی سماعت اس مہینہ کی چوبیس تاریخ کو ہوگی۔ اس کے ساتھ منی لانڈرنگ کیس میں کویتا کی درخواست ضمانت پر بھی سماعت کی جائے گی۔ گزشتہ ہفتہ انفوسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے مبینہ ایکسائز پالیسی اسکام سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں دلی ہائی کورٹ میں ساتویں چارج شیٹ داخل کی۔ اس میں کویتا اور دیگر افراد کو ملزمین بتایا گیا ہے۔

مرکزی حکومت نے ذیابطیس ، امراض قلب اور امراض جگر کے علاج کیلئے استعمال کی جانے والی اکتالیس ادویات کی قیمتیں کم کردی ہیں ۔ یہ فیصلہ نیشنل فارماسیٹکل پرائسز نگ اتھارٹی کے اجلاس میں کیا گیا تاکہ اہم ادویات عوام کو کم قیمتوں پر دستیاب ہو۔

☆☆☆☆☆

ملکاجگیری پارلیمانی حلقہ میں بی جے پی کے امیدوار اور سابق وزیر ایٹالہ راجندر نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ بی جے پی لوک سبھا انتخابات میں سترہ میں سے بارہ نشستیں جیت جائے گی ۔حیدرآباد میں آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کانگریس حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ مختصر عرصہ میں عوام کی مخالفت کا سامنا کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ایسے وعدے کئے جن پر عمل آوری مشکل تھی۔سابق وزیر نے دعویٰ کیا کہ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو عوام سے بھاری تائید حاصل ہوئی۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو ورنگل، کھمم ،نلگنڈہ ایم ایل سی گریجویٹ حلقہ کے انتخاب کیلئے بھی تائید مل رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

آندھراپردیش کے چیف منسٹروائی ایس جگن موہن ریڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی پارٹی اقتدار پر اپنا قبضہ برقرار رکھے گی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ وائی ایس آر کانگریس کو 2019 کے مقابلے زائد نشستیں حاصل ہوں گی ۔ پولنگ کے تین دن بعد انہوں نے آج گنٹور ضلع کے تاڑے پلی میں آئی پیاک کے دفتر کا دورہ کیا۔انہوں نے اس ادارہ کے نمائندوں کے ساتھ ایک اجلاس میں کہا کہ ان کی پارٹی بھاری اکثریت کے ساتھ اقتدار پر آئے گی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ وائی ایس آر کانگریس پورے ملک میں ایک تاریخ بنائے گی۔جگن موہن ریڈی نے کہا کہ وائی ایس آر کانگریس حکومت آئندہ پانچ سال میں عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنائے گی۔

☆☆☆☆☆